O

رابطہ قلب و آگہی سے ہُوا
غم بہت اپنی ہی خوشی سے ہُوا

خود نے خود کو ہی قتل کر ڈالا
اپنا افسوس آپ ہی سے ہوا

نفس پر اعتبار کر بیٹھے
جرم بھی اپنا سادگی سے ہُوا

https://emad-ahmad.com/

قلب مُردہ پڑا تھا آپ کے بِن
پھر یہ زندہ بھی آپ ہی سے ہُوا

گھُپ اندھیرے تھے قلب روشن تھا
سو سفر اپنی روشنی سے ہُوا

جس کلی سے بہار تھی دل میں
اُس سے ملنا بھی بے کلی سے ہُوا

جس گھڑی خود کو حق شناس کہا
نفس کا وار اُس گھڑی سے ہُوا

اپنی غلطی کا اعتراف عماد
اپنے ہی دل کی تشنگی سے ہُوا

https://emad-ahmad.com/